بحمدہ تعالےٰ

تازہ سکریٹری خلافت کمیٹی کیطرف سے جو تحریر شائع ہوئی جسمین مولنا حشمت علی صاحب
رضوی لکھنوی نور محیاہ بانور الصوری والمعنوی پر ہندوستان کو ناپاک کہنے کا افترا باندھا
گیا اور طرح طرح کے افتراءات وکذبات اور قسم قسم کی منافقتون خیانتون کو جلوہ دیا
اوسکا دندان شکن رد بالغ جسمین آریہ ورت کفرستان ہند کے ناپاک ہونیکی توجیہ
بازغ اور ہلاکت کمیٹی کے کفرون ضلالون وبالون نکالون کا مختصر بیان اور تازہ سکریٹری
صاحب کے مناظر حلیہ وعلیہ کا فوٹو اور دیگر نفیس بیانات شامل ہین +

مسمی بنام تاریخی

مصحح دماغ مجنون

مرتبہ

بجناب محب سنت عدو بدعت خادم دین قویم دامغ کذاب اشر وشیطان رجیم حسن صفا قلب سلیم مولنا
مولوی ابو المسعود محمد عبد العظیم ادام اللہ تعالیٰ بالجاہ الفخیم متعلم مدرسہ عالیہ اہلسنت
وجماعت منظر اسلام محلہ سوداگران بریلی

مطبع نادری واقع بریلی مین چھپا

اور

از جماعت مبارکہ رضائے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا نے شائع کیا

بار اول ۔ ۵ جلد

قیمت فی جلد ۱/

مصحف محمدی ۱۳۴۰ھ مجنون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حمد اوسکے وجہ کریم کو جسنے ہمین اہل حق بنایا اور اہل حق کے مقابل جو شقی اوبچا اوسے فیذ معۃ فاذا ھو زاھق کا پورا مزہ چکھایا حق ہمین مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مقدس دامن ہماری ہاتھو نہین دیا حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حلقہ بگوشو نہین بھیجی کیا ہمارے آقا و مولیٰ امام اہل حق مرشد برحق سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بندگان بارگاہ اہلسنت پناہ مین ہمین لیا جنھون نے مؤمن کو مؤمن بنایا منافق و مفسد کو منافق و مفسد بتایا کافر و مرتد کو کافر و مرتد فرمایا حق کے آفتاب درخشان سے باطل کا منحوس و ناسعود ناپاک بادل پھاڑ کر جدا کر دکھایا جل و علاء والصلاۃ والسلام الاکملان علی حبیبہ المصطفیٰ وآلہ وصحبہ شموس سماء العلاء وابنہ الکریم الغوث الاعظم سید الاتقیاء وعلی سیدنا المجدد علی رأس المائۃ الرابعۃ عشر الملۃ سید الانبیاء وعلینا وعلی جمیع اہل السنۃ السنیۃ البیضاء آمین یا رب نا الیٰ یوم الجزاء۔ سچے سنی مسلمان بھائیو مسعود علی صاحب تازہ سکریٹری خلافت کمیٹی بریلی و نا مقام ظہور الدین و مسٹر عبد الودود نے ایک تحریر اپنی بازار مین تشہیر

کرائی تھی جسکی سُرخی "حب الوطن من الایمان" وکہ یہ معنی گڑھے تھے کہ ہندوستان کی محبت ایمان ہے اور یہ بھی ایک بڑھا لی تھی کہ ولایتی کپڑا پہنکر نماز پڑھنے والون کو خوشنودی خدا و رضائے مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاصل ہونا خیال و محال و جنون ہے اس کا دندان شکن رد جناب مولانا مولوی قاری حافظ حشمت علی خانصاحب قادری رضوی لکھنوی ناظم جماعت رضائے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا نے بعنوان "حب الگاندھی ہادم الایمان" شائع فرمایا اوسکا جواب تو کیا کوئی دیسکتا مگر تازہ سکریٹریت اور قائمقامی مسٹر عبد الودود نے سکریٹری صاحب کو چپ نہ بیٹھنے دیا ناچار ایک اور تحریر نئی بازارون مین گشت کرا لی جو جماعت رضائے مصطفےٰ کے "مولوی" کے لفظ سے معنون ہے۔ تازہ سکریٹری فرماتے ہین حشمت علیخان نامی کوئی مولوی جماعت رضائے مصطفےٰ مین شامل ہو گئے ہین اے واہ اس بھولے پن پہ گاندھی کی مکاری قربان ابھی ابھی تک تازہ سکریٹری جانتے ہی نہین یونہین کسی سے سن لیا ہے کوئی مولوی شامل ہو گئے ہین۔ اے نئے سکریٹری صاحب ہم آپکو بتاوین مولانا حشمت علی لکھنوی آپکے بڑون کے خصم ہین مولانا حشمت علی لکھنوی وہ ہین جنکے جانگزا لطمون جگر شگاف ضربون سے گاندھوی فرقہ ابتک سر سہلا رہا ہے۔ مولانا حشمت علی لکھنوی وہ ہین کہ کھلی مسلمانی چٹھی و اسلامی پیغام و اسلامی خط و فرنگی محل ہو بہ ہو مین کفر کی مشین اور کمیٹی کا پاکیزہ فوٹو گراف اور حق کا خنجر اونھین کے قلم برق بار سے نکلی ہوئی گاندھیوی پر برسے قہائے قہر قہار ہین۔ تازہ سکریٹری فرماتے ہین انھون نے (مولانا حشمت علیخانصاحب نے) ہندوستان جیسے مبارک خطہ کو ناپاک تحریر کیا ہے آیئے ہم اور آپ دونون ملکر ہین لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹون پر اللہ واحد قہار کی پھٹکار۔ ذرا سکریٹری صاحب فرمایئے تو یہ لفظ مولانا حشمت علی صاحب نے کہان لکھا ہے۔ مولانا نے فرمایا تھا اس مبارک جملے "حب الوطن من الایمان" کو ناپاک آریہ دیت کفرستان ہند پر ڈھالا گیا ہے۔ سکریٹری صاحب لفظ ناپاک آریہ عقد کی صفت ہے مگر ع خدا جب دین لیتا ہے حماقت آہی جاتی ہے ثانیاً اگر ہم آپ کی

مان لین کہ ہندوستان ہی کو ناپاک کہا تو اوسکی علت اوسکا کفرستان ہونا ہی ذرا کسی طالبعلم
مدرسہ منظر اسلام سے مختصر و مطول کچھ پڑھ لو تو وہ آپکو سکھا دیگا کہ موصوف مع صفت کیا جاتا ہی
تو اوس صفت کا معلول ہوتا ہی جیسے کوئی سنی کہی گاندھی مشرک کا کہنا نمانو یعنی گاندھی
کا اتباع نکرو کیونکہ وہ مشرک ہی یا ہم کہین گاندھوی مجنون کی بات نہ سنو یعنی گاندھوی لایعقل
مجنون ہے اسوجہ سے اوسکی بات پر کان نہ دھرو۔ اسیطرح اگر مولنا حشمت علی صاحب نے
کفرستان ہند کو ناپاک کہا تو محض اوسکے کفرستان ہونیکے سبب۔ مگر آپنے آریہ ورت
اور کفرستان کو اوڑا دیا کہ افترا گھڑ سکے ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ نفاق کا یہی کام ہے۔
ان المنفقین فی الدرك الاسفل من النار۔ یہ آپنے نہین لکھا اور قسمت سے آپکی قسمت کا لکھا یون نکلا
سکریٹری صاحب فرماتے ہین پرائے شگون کے پیچھے اپنی ناک کوئی کیون کٹائے ذرا ہوش
مین آؤ یہ کس پر جھاڑدی۔ گاندھی کے پیچھے کسنے ناک اپنی کٹوائی مشرکین کی جے
بلوائی مشرک کی ٹکٹی اوٹھائی اوسپر قرآن وحدیث کی عمر بھینٹ چڑھائی اونکی خوشنودی
خدا کی خوشنودی ٹھہرائی مشرکین سے محبت موالات کی کرائی۔ پرائے شگون کو اپنی
ناک کٹائی۔ سکریٹری صاحب یہ آپکی تہذیب کا نمونہ ہی عطائے تو بلقائے تو۔ آپنے
اس تہذیب کو خود پسند کیا آئندہ اگر اسی انداز گفتگو کو اختیار کیا تو اسمین بھی آپکی عزت افزائی
کردیجائیگی۔

سکریٹری صاحب نے ہندوستان کی تعریف مین گیارہ سطرین بھری ہین کہ یہان فلان فلان
حضرات اولیائے کرام آرام فرما ہین خود بریلی شریف مین حضرت شاہ نیاز احمد صاحب رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ اور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ عالم اہلسنت حضرت مولوی احمد رضا خانصاحب
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے اور آج یہین استراحت فرماتے ہین۔ مگر یہ تو فرمایئے جس
دماغ مین نجریت وہابیت گاندھویت تینون داخل ہون اوسے ان بزرگان دین سے
کیا تعلق انکے مقدس دامنون سے اہلسنت ہی وابستہ ہین انکے پاک قدمون سے

سنیون ہی کو علاقہ ہے آپکی صلح کل ملت کے بزرگان دین بھی مین بتا دون وہ یہی ہین نیچر سرسید
اور گنگوہی و نانوتوی و تھانوی اور فرنگی محلی عبد الباری و ابوالکلام و مسٹر عبد الودود اور
سب سے بڑھکر گاندھی جسے میان عبد الماجد بدایونی نے مذکر مبعوث من اللہ کہا جس کی
تعریف مسٹر ابوالکلام نے ناگپور مین خطبہ جمعہ مین مقدس ذات ستودہ صفات پاکیزہ
خیالات کے الفاظ سے کی جسپر فرنگی محلی جی نے قرآن وحدیث کی عمر نچھاور کی جسے
آپکی انجمن اسلامیہ نے فخر قوم خضر مسیحا دلونکا حاکم خدا سے ڈرینوالا مستغنی از ثنا
پاکدل روح اعظم حامی یاور رہبر رحمت داور وغیرہ وغیرہ لکھا جسکے آنیسے بریلی کو
دو لھن بریلی کے ایک ایک مکان کو تصور بہشتی پر طعنہ زن کہا۔ مگر آپنے دھوکا دینے کیلیے
اپنے بزرگان دین صرف وہی بتائے جو اہلسنت کے ملجا و ماوے ہین منافق ایسے ہی
کا نام ہے آپنے نہ لکھی آیت دوہرا دیجیے ان المنفقین فی الدرك الاسفل من النار۔ ثانیا
آپنے حضور پرنور مرشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعلیحضرت قبلہ مجدد مائۃ حاضرہ عالم
اہلسنت رحمۃ اللہ لکھا الحق کلمۃ حق ارید بہا الباطل اگر آپکا ایمان یہی ہوتا تو ہرگز آپ
حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع کو چھوڑ کر مشرک کی پیروی اختیار نکرتے ابوالکلام
و عبد الباری و محمود حسن دیوبندی کہ خدا اور رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
مین انکی گستاخیون دشناموں کے سبب انھین حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ صرف
حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلکہ تمام علمای اہلسنت نے کافر کہا ہرگز ہرگز انکی اور انکے
امثال کی کمیٹیون مجلسون جمعیتون مین شریک نہ ہوتے بلکہ انکو کافر مرتد جانتے مگر منافقون
کی یہی شان ہے کہ دلمین کفر اور زبان پر اسلام یاد کیجیے وہی اپنا لکھا لہ ان المنفقین
فی الدرك الاسفل من النار۔ ثالثا آج تو آپ بریلی شریف کو بریلی شریف اور
بزرگون کا مدفن بتا رہے ہین اور ہندوستان مین بریلی ہونیکے سبب کفرستان ہند
کو ناپاک کہنے پر اسقدر بپھر رہے ہین نکھر رہے ہین مگر کل جب گاندھی کی آمد پر تھا تم گاندھی کی آمد کا